www.novelsclubb.com
محض تباہی
ازعاتکہ ندیم

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# محض تباھی

## از عاتکہ ندیم

ہوا کچھ یوں کہ اوکات خانم یعنی سوزین نے ایک لنچ پارٹی ارینج کی تھی جس میں غلطی سے انوٹیشن کا میسج اس نے بیر بیل کو بھی کر دیا جس نے مالٹے کے وٹامن کا میسج دیکھ کر یوں منہ بنایا جیسے کونین کی ایک نہیں دو گولیاں چبالی ہوں۔ بہر حال بیکری پہ کلوز ڈ کا بورڈ لگا کر لنچ پر چلا گیا، وہاں اس کی ملاقات علیشے مراد سے ہو گئی جو ترکی اپنے بھائی اسود کا زلزے سے متاثر ہوا اپارٹمنٹ دیکھنے آئی تھی، یوں اسٹائیلش سی علیشے اس دل پھینک بیر بل اآفندی کو بھا گئی اُس نے ہر لڑکے کی طرح بیر بل کی معصوم محبت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسکو خوب لوٹا لیکن جب ماہر آفندی نے کارڈز کا بیلنس چیک کیا اور تفتیش کے بعد اسے اپنے باپ کی حلال کمائی کی بے قدری پر بہت طیش آیا اس نے علیشہ کے کزن عبد المنان کو پیرس میں

کال کر کے علیشہ کی شکایت لگائی، عبدالمنان کے تن بدن میں آگ لگ گئی اس نے ماہر سے معذرت کی اور اسے خوش دلی سے فرانس کے لیے انوائیٹ کیا۔

بہت طیش کے عالم میں اس نے پاکستان اسود کو فون گھمایا اور اسے کہا کہ اپنی بہن کو لگام لگائے، کیونکہ عبدالمنان پیرس میں بیٹھ کر علیشہ کو شوٹ نہیں کر سکتا تھا۔

ایک دن ایلش نے خواب میں دیکھا کہ اس کی سہلیاں کشمالہ عرف مالا اور زمر مصیبت میں ہیں وہ رونے لگی عبدالمنان جو ہوا رن مرید بوکھلا گیا اور اسے بمشکل سنبھالا یہ کہتے ہو ئے کی وہ اپنے "لیپرڈز" کو خبر گیری کے لیے بھیجتا ہے، پھر دونوں بعد رات کے ڈھائی بجے جب وہ رعداللہ کا ڈائیپر چینج کر رہا تھا اور اس کے لیے فیڈر بنا رہا تھا تو اسے کال آئی جو اسکے کسی لیپرڈ کی تھی اسے فوراً پہنچنے کے لیے کہا گیا تھا اس افراتفری میں اس نے رعداللہ کے فیڈر میں ڈھیروں چینی ڈال دی، ایلش بے خبر سو رہی تھی، فیڈر رعد کو دے کر وہ عجلت میں دریائے سین پہنچا جہاں اسے ریوالور پکڑے ایک اور نوجوان ملا جس کا نام جہاں

www.novelsclubb.com

سکندر تھا اس کا کہنا تھا کہ اس کی بیوی حیا نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے یہاں سے ان کے مراسم بڑھے تھے، پھر لیپرڈز کی معیت میں وہ آگے بڑھے تو ہاشم کاردار اور زیاد سلطان کو ریت پر بیٹھ کر باہمی سازشیں کرتے پایا اور بلا توقف پکڑ لیا، عبدالمنان کو رعد کی فکر تھی کہ کہیں وہ روکر ایلش کی نیند نا خراب کر دے اس لیے اس نے ان دونوں کو نظر بند کروا کر جہاں سکندر کو اپنے گھر ٹھہرے کی دعوت دی جس نے خودداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہوٹل میں ٹھہرا ہوا ہے وہ دونوں واپس اپنے ٹھکانوں پر آگئے، عبدالمنان نے شکر کیا کی ایلش کی پریشانی کچھ تو کم ہو گی، آخر ن مرید جو ہوا۔

جب پیرس کے چیف جسٹس جانسن نے اسلام قبول کیا تو اس خبر کو جب ملائشیا کی مشہور سیاسی شخصیت فاتح رامزل نے سنا تو وہ بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے انہیں انسٹا گرام پر میسج کر کے اسلام قبول کرنے کی مبارک باد دی جوابا انہوں نے بتایا کہ ان کے اسلام قبول کرنے کی وجہ ان کا بیٹا میک (اب مطیع اللہ) بنا اور اس کو اسلام عبدالمنان نے قبول کروایا، فاتح رامزل کو ان دونوں سے ملنے کا اشتیاق ہوا کہ ان نوجوانوں کو دیکھیں ان سے ملیں اس لیے وہ پیرس آگئے فاتح عبدالمنان اور مطیع اللہ سے مل کر بہت متاثر اور خوش ہوئے

یہاں سے ان کے یہاں سے ان کے تعلقات مضبوط ہوئے کچھ دن وائیٹ پیلس قیام کر کے وہ ملائیشیا واپس لوٹ گئے۔

ایلش بالکونی میں اپنی پینٹنگ بنانے میں مصروف تھی جب اسے زمر کی کال جس نے گلہ بالکل بھول گئی ہے،زمر کی آواز سن کر ایلش کو اپنا خواب یاد آیا اور وہ بلند کیا کہ وہ اس کو آواز سے رونے لگی جس سے زمر مضطرب ہو گی اور کال ڈراپ کر دی،وہ دونوں ہائی اسکول سے سہلیاں تھیں۔

کال کوٹھڑی میں جب عبدالمنان ہاشم کاردار اور زیاد سلطان کو دیکھنے گیا ایجنسی کا ہیڈ جس کا نام عبید تھا وہ عبدالمنان کا لیپر ڈ تھا جو کرنل کے رینک پر تھا اس کی معیت میں جب وہ کمرے میں گیا تو زیاد اور ہاشم کی حالت دیکھ کر ششدر رہ گیا،وہ دونوں لڑ رہے تھے ان کے سر پھٹے ہوئے تھے،ہاشم کہہ رہا تھا تمہاری وجہ سے پکڑے گئے ہیں جبکہ زیاد کا کہنا تھا کہ نہیں تمہاری وجہ سے پکڑے گئے ہیں

www.novelsclubb.com

عبدالمنان کو بے حد افسوس ہوا اس نے کرنل عبید کو خوب ڈانٹ پلائی کہ تمہاری یہ تربیت کی ہے میں نے، اتنی عقل نہیں ہے انہیں ایک ہی زندان میں کیوں چھوڑا کہ انہوں نے جنگلیوں کی طرح لڑ لڑ کر کیا حالت بنا ڈالی، اس نے ان کی حالت ٹھیک کروانے کا کہا اور انہیں اچھا کھانا کھلا کر ان کی کاؤنسلنگ کی، عبدالمنان جو موٹیویشنز اسپیکر تھا دنیا کے مختلف ممالک کی بڑی بڑی یونیورسٹیز میں لیکچر دیا کرتا تھا، اس کے اتنے مدھم اور شائستہ لہجے اور رویے سے وہ بے حد متاثر ہوئے اور آئندہ کے لیے سچے دل سے توبہ کر لی، عبدالمنان نے زیاد سلطان کی کتھا سن کر افسوس کا اظہار کیا اور اسے کلمہ پڑھا کر دوبارہ مسلمان کیا کیونکہ وہ جادو ٹونے میں اپنی ماں نگینہ سلطان کے ساتھ ملوث رہ کر دائرہ اسلام سے خارج ہو چکا تھا، عبدالمنان نے انہیں رہائی دے دی لیکن انہوں نے عبدالمنان سے درخواست کی کہ انہیں اپنے لیپرڈز میں شامل کر لے تو عبدالمنان نے ان کی درخواست قبول کر لی۔ جہاں سکندر نے ستائش سے عبدالمنان کو دیکھا تھا

"آپ کتنے رحم دل ہیں موسیو عبدالمنان۔۔۔" جہاں کے اس توصیفی جملے پر عبدالمنان نے بمشکل ہنسی کنٹرول کی اور بولا "مجھے ان بے چاروں کا افسوس ہوا انھوں نے ایک

دوسرے کو کتنی اذیت دی، خیر آپ اپنا تعارف کروائیں" عبدالمنان نے پوچھا تو جہاں نے بتایا کہ وہ سبیں پھوپھو کا بیٹا ہے استنبول میں رہتا ہے کبھی ڈولی کبھی عبدالرحمان پاشا اور کبھی غریب ریسٹورینٹ اونر ہوتا ہے، ویسے حقیقتاً وہ پاکستان آرمی میں میجر کے رینک پر ہے، یعنی میجر جہاں سکندر ہے، عبدالمنان نے خوشی کا اظہار کیا اور اسے مقصد میں کامیابی دی اس ملاقات میں ان کا تعلق گہرا ہو گیا، عبدالمنان نے اسے اپنی فیملی کے ساتھ کی دعا باقاعدہ فرانس آنے کی دعوت دے ڈالی۔

عبدالاحد نے عبدالمنان کو بتاتا کہ اسے محبت ہو گئی ہے اور اسے اس لڑکی سے شادی کرنی ہے کیونکہ وہ مزید کنوارا نہیں رہ سکتا لیکن مسلئہ یہ ہو گیا کہ جس لڑکی سے پہلی نظر میں محبت ہوئی تھی وہ ایک ہی مرتبہ نظر آئی اور غائب ہو گئی ساتھ ہی اس کا سکون بھی غارت کر گئی، عبدالمنان نے لڑکی کی تصویر دیکھ کر لیپرڈ کو لڑکی ڈھونڈنے کی مہم پر لگا دیا لیکن ڈھوندنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئی کیونکہ جس لیپرڈ کو ڈھونڈنے کی مہم پر لگایا تھا وہ تھا ہاشم کاردار اور جو تصویر عبدالمنان نے دی تھی وہ تھی سونیا کی، ہاشم کاردار تو عبدالمنان کا تابعدار ہو چکا تھا لہذا بلا چوں چراں کیے سونیا کا رشتہ عبدالاحد کے لیے دے دیا۔

زمر نے ایلش کو دوبارہ کال کی بمشکل اسے اپنا کال کرنے کا عندیہ پیش کیا اس نے کہا کہ اس کا ایک بہت نیک سا بھتیجا ہے سعدی یوسف اس کے لیے رشتہ چاہیئے۔ایلش نے بات پوری سنے بغیر اسے شافعہ کا بتادیا، بچہ کافی نیک اور اچھا تھا اس لیے آیاز اور فاطمہ نے سعدی اور شافعہ کی نسبت طے کر دی۔

مطیع اللہ اور خوشنما ہنی مون کے لیے ورلڈ ٹور پر جا رہے تھے، فرانس کے بعد رشیا کے لیے نکلے، رشیا کافی دن گزارنے کے بعد جب وہ انگلینڈ کے لیے جا رہے تھے تو پلین میں انکی ملاقات ایک جوڑے سے ہوئی، عالیان مار گریٹ اور امر حہ سے، کافی بے تکلفی سے گفتگو ہوئی انہوں نے بتایا کہ وہ بھی ہنی مون کے لیے نکلے ہیں، اس سفر کے دوران دونوں جوڑوں کے درمیان کافی اچھی بن گئی، کانٹیکٹس اور اڈریسز کا تبادلہ بھی ہو گیا اور یوں یہ پھر یہ ملاقات ان کی آخری ملاقات نہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاشم اور زیاد عبدالمنان کے بے حد قریب ہو گئے تھے دونوں کی طبیعت جاسوسی والی تھی اس لیے عبدالمنان کو بے حد فائدہ پہنچا رہے تھے۔ایک دن عبدالمنان نے رشتے کروانے والی باجیوں کو دس قدم پیچھے چھوڑتے ہوئے علیشہ کا رشتہ زیاد اور رامین کا رشتہ ہاشم کے

سامنے رکھا کیونکہ دونوں ہی رنڈوے تھے، اپنے باس کا حکم سر آنکھوں پر، وہ دونوں ہاشم اور زیاد کے گھر سدھار گئیں۔

عبدالمنان نے ڈنر کا اہتمام کیا اپنے تمام دوستوں کو مدعو کیا، ایلش اور مطیع اللہ سے کہا کہ وہ بھی اپنے دوستوں کو دعوت دے دیں، وینیو عبدالمنان کے پھلوں سے لدے باغات تھے، جنہیں ایلش فاتح عبدالمنان کی جنت کہتی تھی۔

ڈنر والے دن مہمان دور دراز سے سفر کر کے پیرس پہنچے اور فریش ہو کر رات کو وینیو پر پہنچے اور اپنی اپنی کرسیاں سنبھالنے لگے، ایک نئی سی شخصیت سے عبدالمنان کا سامنا ہوا ایک لمحے کے لیے دونوں ٹھٹکے عبدالمنان کو لگا اس نے اس کو شاید پہلے کہیں دیکھ رکھا ہے، وہ لمبا تڑنگا خوبرو شخص تھا مسکراتا تو دائیں گال میں گڑھا پڑتا تھا جو ایک وقت میں امامہ ہاشم کو زہر لگتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"السلام علیکم ورحمتہ۔۔۔"عبدالمنان نے مسکرا کر کہا تھا تو اس شخص نے خوشگوار حیرت سے اسے دیکھا تھا"وعلیکم السلام معتصم کیسے ہو؟"عبدالمنان ششدر رہ گیا(معتصم عبدالمنان کا نک نیم تھا)

"معافی چاہتا ہوں آپکو پہچانا نہیں۔۔۔۔"اس شخص نے یک جملے کا اپنا رٹا رٹایا تعارف بیان کیا

"میں سالار سکندر ہوں اور ایک بینک میں کام کرتا ہوں۔۔۔۔"عبدالمنان نے شاک کی کیفیت میں اسے دیکھا تھا"اوہ سالار۔۔۔۔(حیرت سے) یہ تم ہو، ویسے انسان کو اتنا بھی مغرور نہیں ہونا چاہیئے کہ اتنا لمبا عرصہ کوئی رابطہ ہی نہ کرے، سات سال بہت لمبا عرصہ ہوتا ہے۔۔ خیر تم بینکر بن گئے لیکن میں ڈاکٹر نہیں بنا"وہ دونوں نیویارک میں یونیورسٹی فیلو تھے۔"اب آگیا ہوں نا۔۔بس بھی کرو، ویسے مجھے ڈاکٹرز نہیں پسند۔۔۔"سالار نے کہا"مجھے کونسا بہت پسند ہیں۔۔۔"عبدالمنان نے جوابا کہا۔"اس سے ملو معتصم یہ میرا بیٹا ہے حمین سکندر۔۔"عبدالمنان نے خوشگوار حیرت سے اسے دیکھا تھا۔ نوجوان کو اپنا داماد

"حمین intelligent, gorgeous and handsome بنانے پر فخر

جیسے

محسوس کرتا اگر میری ایک عدد بیٹی ہوتی۔۔"عبدالمنان حسرت سے بولا تھا اور حمین

جھیپنے کے بجائے منہ پھاڑ کر ہنسا

"کوئی مضائقہ نہیں ہے عبدالمنان انکل میری گرل فرینڈز ہیں۔۔"سالار اور عبدالمنان

دونوں چونکے۔"گرل فرینڈز؟"سالار فرینڈز پر زور دیا۔اور سوالیہ ابرو اٹھائے، آخر اسی

کا سیکنڈ ورژن تھا نا حمین "حمین بیٹا اٹس ناٹ فیئر۔۔۔"عبدالمنان مصنوعی سنجیدگی سے

بولا تھا حمین گڑبڑایا نہ شرمایا

"وہ جبریل کو لڑکیاں ہاٹ۔۔"اس کی بات منہ میں ہی رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

"امامہ اپنے اس عقل بند بیٹے کو سنبھالو ہر جگہ میری ناک کٹواتا ہے۔۔"سالار نے وہاں

کھڑے کھڑے ہی امامہ کو دہائی دی جو تالیہ، ایلش، حیا، کشمالا اور زمر کے ساتھ باتوں میں

مصروف تھی، ان سب نے چونک کر ادھر دیکھا تھا۔ "اف یہ سالار اور ان کا بیٹا، مجال

ہے جو چند لمحے سکون لینے دیں۔۔۔"وہ جھنجھلائی تھی۔ینگ پارٹی الگ بیٹھی تھی اپنی محفل جمائے ہوئے،ان میں امرحہ،خوشنما،شافعہ،مطیع اللہ،عالیان،حمین اور فیروز تھے۔ادھر فاتح رامزل نے اپنی الگ محفل جمارکھی تھی،مرد حضرات سیاست پر زور وشور سے بحث پر ان کا ساتھ دے رہے تھے۔فاتح کا کہنا تھا کہ عمران خان کے وہ ہمیشہ حامی رہے ہیں اوران کا کہنا تھا کہ ایسا لگتا ہے کہ ملائیشیا میں صوفیہ رحمن اور پاکستان میں شریف خاندان ایک ہی مٹی سے بنے ہیں اسلئیے ایک جیسی خصلت رکھتے ہیں،لہذا نااہلی کا نوٹس بھی انہی ایک ہی وقت میں ملنا چاہیئے،وہ اپنے لیے اور عمران خان کے لیے بہت پر امید تھے،سب نے ان کی تائید کی۔

ہاشم کاردار اور زیاد سلطان نے عبدالمنان کو آگاہ کیا کہ سرف کھانے والوں کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اور وجہ کشمالہ،ماہر آفندی،خود زیاد سلطان اور ماہر کے بھائی بیر بل اور انکے باقی ساتھوں کی کئی کئی ماہ غیر حاضری ہے اور بعض لوگوں کی سرف کھانے کی وجہ ان کے پسندیدہ کرداروں کے ساتھ انصاف کا لعدم ہے مثلاً،وارث غازی،عمر جہانگیر اور مادام علیزہ سکندر۔عبدالمنان ششدر سا انہیں سن رہا تھا وہ پوری دنیا میں لیکچر

میرا مطلب ہے کراچی شہر میں ڈھونڈ ورا پیٹ رہا ہے اور اس کے بغل میں ہی بچیاں کیا گل کھلا رہی ہیں، اس نے بے یقینی کی انتہا پر پہنچ کر سر ہاتھوں میں گرا دیا۔ ہاشم نے مشورہ دیا کہ ایک لیکچر ہونا چاہیئے، عبدالمنان نے سر اثبات میں ہلایا اور مائیک ایسے پکڑا جیسے لیکچر دینا اس کا پسندیدہ کام ہو، سب کو متوجہ کیا اور کھنگارا۔ "معزز قارئین۔۔" وہ پھر کھنکارا "اوہو ایلش کہاں ہو یہاں میرے ساتھ آؤ۔۔" "رن مرید جو ہوا، ایلش جو تالیہ سے وقت کے سفر کی داستان بہت غور سے سن رہی تھی بدمزہ ہو گئی عبدالمنان کو دیکھ کر منہ بنایا اور پھولا منہ لیے جا کر اس کے ساتھ آ کھڑی ہوئی، عبدالمنان نے ایلش کو ساتھ کھڑا کیا تو وہاں بیٹھے تمام مردوں نے اپنی بیویوں کو دیکھا، صرف فارس غازی نے چور نظروں سے دیکھا تھا ناقی سب نے

بے دھڑک دیکھا تھا، عبدالمنان نے محسوس کیا تھا کہ وہاں سارے ہی اس جیسے رن مرید بیٹھے تھے، اس نے پھر کھنگار کر سب کو متوجہ کیا

"سین کٹ مطیع اللہ کیمرہ فوکس کرو۔۔۔" وہ پھر کھنگارا "جی تو معزز قارئین۔۔۔" اسی لمحے رعداللہ بھاں بھاں کر کے رونے لگا، سب بری طرح چونکے اس کے اس طرح رونے

سے، عبدالمنان جھنجلایا "اے چپ شا کنا مڑا۔۔ میری دل تاراشا۔۔۔"(اے چپ ہو جاؤ، میری یہاں آؤ۔) جیسا کہ وہ رعداللہ کے ساتھ پشتو بولتا تھا، کسی اور کو سمجھ آئے نہ آئے کشمالا اور رعداللہ سمجھ گئے تھے۔ "مطیع اللہ سین کٹ۔۔'اچانک اس کو یاد آیا کی ویڈیو بن رہی ہے، کوئی پانچویں مرتبہ وہ کھنگارا تھا۔"جی تو قارئین کرام کہنا یہ تھا بالکل سادہ الفاظ میں کہ ہم صرف افسانوی کردار ہیں جدھر موڑیں گے مڑ جائیں گے، کیوں ٹھیک کہہ رہا ہوں نا موسیو آفندی اور موسیو کاردار۔۔"فارس اور ماہر نے گردنیں ہلائیں۔ "ہاشم اور زیاد کی رپورٹ پر بڑا افسوس ہوا کہ آپ لوگ انتہائی قدم اٹھا سکتے ہیں سرف کھانے کی ضرورت نہیں ہے ویسے میں مادام کشمالا، موسیو ماہر اور زیاد سے درخواست کروں گا کہ اپنی حاضری کو یقینی بنائیں لیکن اگر آپ ہماری باجی کو بلیک میل کرنے کے لیے ایسا کرتے ہیں تو اس کام سے احتراظ برتیں برائے مہربانی انہیں پریشان نہ کریں اور حقیقت پسندی سے کام لیں، صبر کا بڑا اجر ہے، اگر اس کے بعد بھی اگر آپ ایسی ہولناک اور خوفناک حرکتیں کریں گے تو اریل کھائیں یا ایکسل کھائیں، بھاڑ میں جائیں"

اس نے برہمی سے مائیک میز پر پٹخا تھا سب نے زوردار تالیاں پیٹیں۔۔

## نوٹ:-

ایلش، عبدالمنان اور مطیع اللہ جیسے کردار ایک ناول "سرخ ڈائری" کا حصہ ہیں جس پر فل الوقت کام جاری ہے اور عنقریب قارئین کی نذر کیا جائے گا، باقی تمام کردار مشہور رائیٹرز نمرہ، عمیرہ احمد اور سمیرہ حمید کے ناولز سے شامل کیے گئے ہیں، یہ فقط ایک مزاحیہ تحریر ہے۔

www.novelsclubb.com